روزنامہ

الفضل ربوہ

CPL 61

PH: 0092 4524 213029

ایڈیٹر: عبدالسمیع خان

منگل 15- فروری 2000ء - 8 ذی قعدہ 1420 ہجری- 15 تبلیغ 1379 ہش جلد 50-85 نمبر 37

پائیدار صدقہ

حضرت جابر بن سمرہؓ بیان کرتے ہیں کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا-

آدمی کا اپنے بیٹے کی تربیت کرنا صدقہ کرنے سے بہتر ہے-

(جامع ترمذی ابواب البر والصلة باب فی ادب الولد)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

جو اپنے بچوں سے رحم کا سلوک کرے گا اللہ اس سے بہت بڑھ کر اس سے رحم کا سلوک کرے گا

اولاد کی تربیت کرنا صدقہ دینے سے بھی بہتر ہے

صالح اور نیک اولاد کی خواہش کیلئے ضروری ہے کہ اپنی زندگی کو بھی متقیانہ بناؤ

سیدنا حضرت خلیفة المسیح الرابع ایدہ اللہ کے خطبہ جمعہ فرمودہ مورخہ 11 فروری 2000ء بمقام بیت الفضل لندن کا خلاصہ

(خطبہ کا یہ خلاصہ ادارہ الفضل اپنی ذمہ داری پر شائع کر رہا ہے)

لندن-11 فروری 2000ء-سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے آج یہاں خطبہ جمعہ ارشاد فرماتے ہوئے بچوں کے والدین پر حقوق کا مضمون احادیث نبوی اور ارشادات حضرت مسیح موعود کے حوالے سے بیان فرمایا- حضور کا یہ خطبہ ایم ٹی اے نے بیت الفضل سے لائیو ٹیلی کاسٹ کیا-اس کے ساتھ عربی' انگلش' بنگالی' فرنچ' جرمن' بوسنین اور ترکی زبانوں میں رواں ترجمہ بھی نشر کیا گیا-

حضور ایدہ اللہ نے سورۂ سبا کی آیت نمبر 38 کی تلاوت کے بعد اولاد کے حقوق کے ضمن میں احادیث بیان فرمائیں- آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا بچوں سے عزت سے پیش آؤ ان کی اچھی تربیت کرو- حضور ایدہ اللہ نے فرمایا بعض جگہ بڑی اچھی رسم ہے کہ بچوں کو بھی آپ کہہ کر بلاتے ہیں-بچوں کو آپ نہ بھی کہیں تو انہیں پیار سے بلانا چاہئے- آنحضرتؐ نے فرمایا اچھی تربیت سے بڑھ کر باپ اپنی اولاد کو کوئی اور تحفہ نہیں دے سکتا-ابرار کو ابرار اس لئے کہا گیا کہ وہ والدین اور بچوں سے حسن سلوک کیا کرتے تھے-سات سال کی عمر میں اولاد کو نماز کا حکم دو-دس سال سے کچھ سختی کرو- حضرت صاحب ایدہ اللہ نے فرمایا جب بچہ بارہ سال کا ہو جائے تو پھر سختی کی اجازت نہیں-وہ جانے اور اس کا اللہ جانے- آنحضورؐ نے ایک بچے کو فرمایا اللہ کا نام لیکر داہنے ہاتھ سے اپنے سامنے سے کھاؤ- حضرت صاحب نے فرمایا بسم اللہ کہہ کر کھانا کھانے کی عادت بچپن سے نہ ڈالی جائے تو بعد میں بہت مشکل ہو جاتی ہے- حدیث میں ہے آنحضرتؐ نے اپنے نواسے کو چوما تو ایک شخص نے حیرانگی ظاہر کی آپؐ نے فرمایا جو رحم نہیں کرتا اس پر رحم نہیں کیا جائے گا- حضرت صاحب نے فرمایا جب اپنے بچوں پر پیار آئے تو دوسروں کے بچوں سے بھی پیار کرو-ایک شخص نے کہا کہ وہ اپنے بچے سے رحم کا سلوک کرتا ہے آنحضورؐ نے فرمایا اللہ تم سے اس سے بہت زیادہ رحم کا سلوک کرے گا- آنحضرتؐ کی صاحبزادی فاطمہؓ جب ملنے آتیں تو آپؐ انہیں دیکھ کر کھڑے ہو جاتے-ان کا ہاتھ چومتے اور اپنے بیٹھنے کی جگہ پر انہیں بٹھاتے- حضورؐ جب حضرت فاطمہؓ کے ہاں تشریف لے جاتے تو وہ بھی اسی طریق کو دوہراتیں-ایک عورت نے جب اپنی بچیوں کو اپنے حصے کی کھجور دی تو آنحضرتؐ نے فرمایا اللہ نے اس کے لئے جنت واجب کر دی- حضرت صاحب ایدہ اللہ نے فرمایا بچیوں سے پیار کرنا اللہ کو بھی پیارا لگتا ہے- حدیث ہے کہ اولاد کی تربیت کرنا صدقہ دینے سے بھی بہتر ہے-جو اپنے لڑکے کو لڑکیوں پر ترجیح نہ دے اللہ اسے پسند کرتا ہے- فرمایا جس نے دو لڑکیوں کی پرورش کی وہ اور میں جنت میں اکٹھے ہونگے- حضور ایدہ اللہ نے فرمایا ایک بچی نے مجھے ایک دردناک خط لکھا ہے کہ میں بوڑھی ہو رہی ہوں اور میرے ماں باپ میری کمائی کھا رہے ہیں- حدیث میں ہے کہ ایک لڑکی نے آنحضورؐ کو عرض کی کہ میرے ماں باپ میری مرضی کے بغیر میری شادی کرنا چاہتے ہیں- آنحضورؐ نے اس کے ماں باپ کو ایسا کرنے سے روک دیا-

حضرت مسیح موعود کے ارشادات بیان کرتے ہوئے حضور ایدہ اللہ نے فرمایا حضرت داؤد علیہ السلام نے فرمایا ہے متقی کی اولاد کو کبھی ٹکڑے مانگتے نہیں دیکھا- حضور ایدہ اللہ نے فرمایا یہ بات جماعت احمدیہ میں ہر گھر میں مشاہدہ کی جا سکتی ہے- حضرت مسیح موعود نے فرمایا- خود نیک بنو اور اولاد کے لئے عمدہ نمونہ نیکی اور تقویٰ کا چھوڑو-ان کو نیک بنانے کے لئے سعی اور دعا کرو- فرمایا اولاد کے پیدا ہونے سے پہلے ہی ان کے لئے دعا کرو- فرمایا اولاد کی خواہش اگر اس غرض سے نہیں کہ نیک اور دین کی خادم ہو تو یہ خواہش بالکل فضول ہے- صالح اور متقی اولاد کی خواہش سے پہلے ضروری ہے کہ خود اپنی زندگی کو متقیانہ بناوے- فرمایا ہم نے تو اپنی اولاد کے لئے پہلے سے فیصلہ کیا ہوا ہے کہ سب خدا کا مال ہے- جنہوں نے پہلے سے فیصلہ کیا ہوتا ہے ان کو غم نہیں ہوتا- حضرت مسیح موعود نے بچوں کو مارنے سے سختی سے منع فرمایا-اور فرمایا جس طرح سزا دیتے ہیں کاش ان کے لئے دعا میں لگ جائیں-

جامعہ نصرت برائے خواتین ربوہ کا اعزاز

○ جامعہ نصرت ربوہ کی طالبات نے لاہور کالج برائے خواتین لاہور کے زیر اہتمام منعقد ہونے والے آل پاکستان بین الکلیاتی ادبی مقابلہ جات میں شرکت کی- یہ مقابلے 29- جنوری تا 3- فروری 2000ء منعقد ہوئے- کالج ہذا کی طالبات نے نمایاں کارکردگی کا مظاہرہ کرتے ہوئے مندرجہ ذیل انعامات حاصل کئے-

عزیزہ فتح مبین نے مقابلہ نعت میں سوئم مقابلہ اردو مباحثہ میں دوئم اور پنجابی مباحثہ میں دوئم انعام حاصل کیا- اسی مقابلہ میں عزیزہ راشدہ حسین نے انعام حوصلہ افزائی حاصل کیا- عزیزہ فتح مبین اور عزیزہ راشدہ حسین نے مجموعی طور پر پنجابی مباحثہ میں سب سے زیادہ نمبر حاصل کرکے گردشی نشان ظفر حاصل کیا-

درخواست دعا ہے کہ یہ اعزاز کالج ہذا کے لئے بابرکت ہو اور اللہ تعالیٰ مزید کامیابیاں عطا کرے-

(پرنسپل جامعہ نصرت برائے خواتین- ربوہ)

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

نتیجہ مضمون نویسی (سہ ماہی اول)

خدام الاحمدیہ پاکستان

○ بعنوان "تربیت نومبائعین (-) طریق اور فوائد"

اول- قیصر محمود دار العلوم جنوبی ربوہ
دوم- مطلوب انور دار الیمن شرقی ربوہ
سوم- انتصار احمد ذکی اسلام آباد
چہارم- جہانگیر احمد سدھو گلشن پارک لاہور
پنجم توقیر احمد آصف مجلس دار الحمد ضلع فیصل آباد
ششم- رائے اعجاز احمد وحدت کالونی لاہور
ہفتم- یحییٰ وسیم قریشی نارتھ کراچی
ہشتم- شیخ آدم سعید اسٹیل ٹاؤن کراچی
نہم- فرید احمد دار النور فیصل آباد
دہم- محمد امجد سیلونی دار النصر غربی منعم ربوہ

(مہتمم تعلیم مجلس خدام الاحمدیہ- پاکستان)

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

Digitized by Khilafat Library Rabwah

خطبہ جمعہ

جو دنیا میں اللہ سے گریز کرتے ہیں اور اس کے ذکر سے گھبراتے ہیں قیامت کے دن انہیں اسی طرح لاتعلق چھوڑ دیا جائے گا۔

بہترین عمل خدا کی خاطر محبت کرنا اور خدا ہی کی خاطر عداوت رکھنا ہے

خطبہ جمعہ ارشاد فرمودہ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ بصرہ العزیز بتاریخ 12 نومبر 1999ء بمطابق 12 نبوت 1378 ھجری شمسی بمقام بیت الفضل لندن (برطانیہ)

(خطبہ جمعہ کا یہ متن ادارہ الفضل اپنی ذمہ داری پر شائع کر رہا ہے)

سیدنا حضرت اقدس خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے سورہ المائدہ کی آیت نمبر 36 کی تلاوت کے بعد فرمایا:۔

اے وہ لوگو جو ایمان لائے ہو اللہ کا تقویٰ اختیار کرو اور اس کے قرب کا وسیلہ ڈھونڈو اور اس کی راہ میں جہاد کرو تاکہ تم کامیاب ہو۔ "قرب کا وسیلہ ڈھونڈو" میں دراصل حضرت محمد رسول اللہ ﷺ کو وسیلہ بنانے کے لئے ترغیب ہے کیونکہ آپ کے سوا کوئی وسیلہ خدا کا وسیلہ نہیں ہو سکتا۔ اس ضمن میں چند حدیثیں میں آپ کے سامنے رکھتا ہوں۔

عن ابی ذر قال قال رسول اللہ ﷺ ۔ابوداؤد کتاب السنۃ سے یہ حدیث لی گئی ہے۔ حضرت ابو ذر ؓ سے مروی ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:۔ **بہترین عمل خدا کی خاطر محبت کرنا اور خدا ہی کی خاطر عداوت رکھنا ہے۔**

حضرت عبداللہ بن عباس ؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:۔ اللہ سے محبت کرو کہ وہ اپنی طرح طرح کی نعمتوں سے تمہیں غذا مہیا کرتا ہے۔ اور مجھ سے اللہ کی محبت کی وجہ سے محبت کرو اور میرے اہل بیت سے میری محبت کی وجہ سے محبت کرو۔ (ترمذی کتاب المناقب)

عبادۃ بن صامت ؓ سے روایت ہے۔ یہ ترمذی کتاب الجنائز سے حدیث لی گئی ہے کہ حضور ؐ نے فرمایا:۔ **جو اللہ کی ملاقات کو پسند کرتا ہے اللہ بھی اس کی ملاقات کو پسند کرتا ہے اور جو اللہ کی ملاقات کو ناپسند کرتا ہے اللہ بھی اس کی ملاقات کو پسند نہیں کرتا۔** (ترمذی کتاب الجنائز) اس سے مراد صرف آخرت کی ملاقات نہیں بلکہ دنیا میں ملاقات ہے۔ جو دنیا میں اللہ سے گریز کرتے ہیں اور اس کے ذکر سے گھبراتے ہیں قیامت کے دن ان کو اسی طرح چھوڑ دیا جائے گا۔ اس لئے یہ خیال نہیں کرنا چاہئے کہ اس کا تعلق صرف قیامت سے ہے یعنی مرنے کے بعد سے' اس دنیا ہی میں جو اللہ سے تعلق رکھتا ہے اور اس کو پسند کرتا ہے وہی ہے جو قیامت کے بعد بھی اللہ تعالیٰ کو محبوب ہو گا۔

ترمذی کتاب الطب سے یہ روایت ہے۔ حضرت قتادہ بن نعمان ؓ سے مروی ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جب اللہ کسی سے محبت کرتا ہے تو اسے دنیا سے یوں بچاتا ہے جیسے تم میں کوئی بیمار کو پانی سے بچاتا ہے۔ (ترمذی کتاب الطب)۔ "بیمار کو پانی سے بچاتا ہے۔" سے مراد ظاہر ہے کہ بعض بیماریاں ایسی سخت ہوتی ہیں کہ ان بیماریوں میں بیمار کے اوپر پانی ڈالنا بیمار کے لئے مہلک ثابت ہوتا ہے۔ تو اس طرح دنیاداری سے بچاتا ہے جیسے تم کسی بیمار کو پانی سے بچاتے ہو۔

سنن ابن ماجہ کتاب الفتن سے روایت ہے حضرت انس بن مالک ؓ بیان کرتے ہیں کہ آنحضرت ﷺ نے فرمایا: **جتنا ابتلا بڑا ہو گا اتنی ہی جزا بھی زیادہ ملے گی۔ اور اللہ تعالیٰ جب کسی قوم سے محبت کرتا ہے تو ان کو آزماتا ہے۔ پس جو راضی رہے اس کے لئے رضا ہے اور جو ناپسند کرے اس کے لئے ناراضگی ہے۔** (سنن ابن ماجہ کتاب الفتن)۔ یہ چیزیں ساری وہ ہیں جو کسی تشریح کی ضرورت محسوس نہیں کرتیں کیونکہ بالکل معاملہ اور مضمون واضح ہے۔

بخاری کتاب المناقب سے یہ حدیث ہے۔ حضرت انس ؓ بیان کرتے ہیں کہ ایک شخص نے آنحضرت ﷺ سے قیامت کے بارہ میں پوچھا اور کہنے لگا کہ قیامت کب ہو گی؟ آپ ؐ نے فرمایا: تم نے اس کے لئے کیا تیاری کی ہے؟ اس نے کہا: کچھ بھی نہیں۔ تاہم میں اللہ اور اس کے رسول ﷺ سے محبت کرتا ہوں۔ آنحضرت ﷺ نے فرمایا تم اسی کے ساتھ ہو گے جس سے تم محبت کرتے ہو۔ (صحیح بخاری کتاب المناقب)

بخاری کتاب الاحکام سے یہ حدیث مروی ہے۔ حضرت انس بن مالک ؓ نے فرمایا کہ ایک بار میں اور نبی کریم ﷺ مسجد سے نکل رہے تھے کہ مسجد کی دہلیز کے پاس ہمیں ایک شخص ملا۔ اس نے کہا: یا رسول اللہ! ساعت کب ہو گی یعنی قیامت کب آئے گی؟ نبی کریم ﷺ نے فرمایا: تم نے اس کے لئے کیا تیاری کی ہے؟ قیامت کا پوچھتے ہو کچھ تیاری بھی کی ہے!! اس پر وہ شخص بوکھلا سا گیا' پھر کہنے لگا: یا رسول اللہ! میں نے اس کے لئے نہ تو بہت روزے تیار کئے ہیں اور نہ ہی بہت سی نمازیں اور صدقات۔ **لیکن ایک بات ضرور ہے میں اللہ اور اس کے رسول سے محبت کرتا ہوں۔ آپ ؐ نے فرمایا تم اس کے ساتھ ہو گے جس سے تم محبت کرتے ہو۔**

حضرت عبداللہ بن مسعود ؓ بیان کرتے ہیں کہ ایک شخص آنحضرت ﷺ کے پاس آیا اور کہا: اے اللہ کے رسول! آپ ایسے شخص کے بارہ میں کیا فرماتے ہیں جو کسی قوم سے محبت کرتا ہے لیکن ان سے ملا نہیں۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: آدمی اسی کے ساتھ ہوتا ہے جس سے وہ محبت کرتا ہے۔ (صحیح بخاری کتاب الادب)۔ اب اس میں خصوصیت کے ساتھ حضرت اقدس مسیح موعود (۔) کو یاد رکھنا چاہئے کیونکہ آپ آنحضرت ﷺ سے بے حد محبت کرتے تھے۔

جسمی یطیر الیک من شوق علا
یا لیت کانت قوۃ الطیران

میرا جسم تو ایک بلند شوق کے ساتھ تیری طرف اڑتا چلا جاتا ہے۔ اے کاش مجھ میں اڑنے کی طاقت ہوتی۔

حضرت مسیح موعود (۔) رسول اللہ سے ہی نہیں بلکہ رسول اللہ کی قوم سے بھی محبت کرتے تھے اور بے شمار ذکر ایسا ملتا ہے جس میں صحابہ کی تعریف اور آپ کے گن گائے ہوئے ہیں۔

تو رسول اللہ نے فرمایا آدمی اسی کے ساتھ ہوتا ہے جس سے وہ محبت کرتا ہے اور جماعت احمدیہ کو بھی اس سے سبق لینا چاہئے۔

حضرت ابو ہریرہ ؓ سے مروی ہے کہ نبی کریم ﷺ نے فرمایا: ایک شخص اپنے ایک للّٰہی بھائی سے جو دوسرے گاؤں میں رہتا تھا' ملاقات کے لئے نکلا۔ اللہ تعالیٰ نے اس

پبلشر آغا سیف اللہ ۔ پرنٹر قاضی منیر احمد ۔ مطبع ضیاء الاسلام پریس ۔ مقام اشاعت دارالنصر غربی چناب نگر (ربوہ) قیمت 2 روپے 50 پیسے

Digitized by Khilafat Library Rabwah

کے راستہ میں ایک فرشتہ مقرر کر دیا۔ جب وہ شخص اس فرشتے کے پاس سے گزرا تو اس نے پوچھا کدھر جا رہے ہو؟ اس نے جواب دیا میں فلاں سے ملنے جا رہا ہوں! اس نے پوچھا کیا رشتہ داری کی وجہ سے؟ اس نے جواب دیا کہ نہیں۔ اس نے پوچھا تو پھر اس کے کسی احسان کی پاسداری کی وجہ سے؟ اس نے جواب دیا نہیں۔ اس نے کہا تو پھر کیا سبب ہے کہ اس کے پاس جا رہے ہو؟ اس نے جواب دیا اس لئے کہ مجھے اس سے للّٰہی محبت ہے۔ محض اللہ کی خاطر میں اس سے محبت کرتا ہوں۔

پس وہ کثرت سے آنے والے جو جلسہ پر یا ویسے یہاں آتے ہیں' اس عاجز میں تو کوئی بات بھی نہیں حقیقت یہی ہے' مگر وہ مجھ سے بہرحال للّٰہی محبت کرتے ہیں۔ پس ان کو مبارک ہو کہ اس پر اس فرشتے نے کہا سنو' میں تمہاری طرف خدا کا یہ پیغام لے کر آیا ہوں کہ وہ خدا بھی تم سے محبت کرتا ہے' اس وجہ سے کہ تم اس شخص سے خدا کی وجہ سے محبت کرتے ہو۔ (مسند احمد بن حنبل)

اور یہ حدیث ترمذی کتاب الصلوٰۃ باب ماجاء فی فضل صلوٰۃ علی النبی ﷺ میں بیان ہوئی ہے۔ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا قیامت کے دن لوگوں میں سے سب سے زیادہ میرے نزدیک وہ شخص ہوگا جو ان میں سے مجھ پر سب سے زیادہ درود بھیجنے والا ہوگا۔ پس درود پر بہت زور دینا چاہئے دن رات درود کا ورد رہنا چاہئے۔ باتیں اور بھی ہو رہی ہوں تو زبان پر درود ہی رہنا چاہئے۔

ہاں یہ درود کے سلسلہ میں مجھے یاد آگیا بعض لوگ ویسے درود بھیجتے ہیں مگر جب باتیں کرتے ہیں تو گندی باتیں کرتے ہیں اس لئے ان کے درود کا کوئی بھی فائدہ نہیں ہے۔ درود کا اسی کو فائدہ ہوگا جو دل کی گہرائیوں سے درود پڑھتا ہے اور جب خیال ہٹتا بھی ہے کسی وجہ سے تو زبان ازخود درود بھیج رہی ہوتی ہے تو دل کی متابعت میں درود بھیجتی ہے۔

حضرت ابوطلحہ انصاری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ایک دن حضرت رسول کریم ﷺ صبح کے وقت بہت خوش تھے اور خوشی کے آثار آپ کے چہرہ سے نمایاں تھے۔ صحابہ نے عرض کیا یا رسول اللہ! آج آپؐ بہت خوش ہیں اور خوشی کے آثار آپؐ کے چہرے سے نمایاں نظر آ رہے ہیں۔ فرمایا: آج میرے رب کی طرف سے ایک آنے والا آیا' اس نے کہا تیری امت سے جو شخص بھی تجھ پر درود بھیجے گا اللہ تعالیٰ اس کے لئے دس نیکیاں لکھ دے گا اور اس کے دس گناہ مٹا دے گا اور اس کے دس درجات بلند کرے گا۔ اس درود کی مناسبت سے اس کی طرف ثواب لوٹایا جائے گا۔ (مسند احمد بن حنبل باقی مسند المدنیین من الصحابۃ)

اب یہ جو آخری فقرہ ہے "درود کی مناسبت سے" اس نے دس کے عدد کو غیر محدود کر دیا ہے کیونکہ درود کی مناسبت اگر زیادہ ہوگی تو پھر دس نیکیوں کا سوال نہیں پھر تو لامتناہی نیکیاں اس کے حق میں لکھی جائیں گی اور دس گناہ جھڑنے کی بات نہیں بلکہ گناہ جھڑنے کے بعد پھر نیکیاں عطا ہونی شروع ہو جائیں گی۔ پس یہ جو آخری فقرہ ہے' اس درود کی مناسبت سے اس کی طرف ثواب لوٹائے گا یہ بہت اہم ہے اور درود کے ثواب کو لامحدود کر کے دکھاتا ہے۔

اب میں آخر پر حضرت اقدس مسیح موعود (۔) کے بعض ارشادات آپ کے سامنے رکھتا ہوں۔ آج چونکہ نکاح بھی ہونے ہیں جمعہ کے بعد اس لئے میں نے نسبتاً مختصر مواد اکٹھا کیا ہے کیونکہ نکاح ہوتے ہوتے اتنی دیر ہو جائے گی کہ جو عام طور پر جمعہ کے بعد ہوا کرتی ہے۔

حضرت مسیح موعود (۔) فرماتے ہیں۔ "ابتلاء کے وقت ہمیں اندیشہ اپنی جماعت کے بعض ضعیف دلوں کا ہوتا ہے۔ میرا تو یہ حال ہے کہ اگر مجھے صاف آواز آوے کہ تو مخذول ہے اور تیری کوئی مراد ہم پوری نہ کریں گے۔ تو مجھے خدا تعالیٰ کی قسم ہے کہ اس عشق اور محبت الٰہی اور خدمت دین میں کوئی کمی واقع نہ ہوگی اس لئے کہ میں تو اسے دیکھ چکا ہوں۔"

(ملفوظات جلد اول' جدید ایڈیشن ص 302)

پھر فرماتے ہیں: "اگر زندگی خدا کے لئے ہو تو اس کی حفاظت کرے گا۔ بخاری میں ایک حدیث ہے کہ جو شخص خدا تعالیٰ سے محبت کا رابطہ پیدا کر لیتا ہے خدا تعالیٰ اس کے اعضاء ہو جاتا ہے۔ ایک دوسری روایت میں ہے کہ اس کی دوستی یہاں تک ہوتی ہے کہ میں اس کے ہاتھ پاؤں وغیرہ حتیٰ کہ اس کی زبان ہو جاتا ہوں جس سے وہ بولتا ہے۔ اصل بات یہ ہے کہ جب انسان جذبات نفس سے پاک ہو جاتا ہے اور نفسانیت چھوڑ کر خدا کے ارادوں کے اندر چلتا ہے تو اس کا کوئی فعل ناجائز نہیں ہوتا بلکہ ہر ایک فعل خدا کے منشاء کے موافق ہوتا ہے۔ اس سے بھی بڑھ کر یہ کہ خدا تعالیٰ اسے اپنا ہی فعل قرار دیتا ہے۔ یہ ایک مقام ہے قرب الٰہی کا جہاں پہنچ کر سلوک کی منزلوں کو پورے طور پر طے نہ کرنے والوں نے یا تو ٹھوکر کھائی ہے یا الٰہیات سے ناواقف اور قرب الٰہی کے مفہوم کو نہ سمجھنے والوں نے غلط فہمی سے کام لیا ہے۔"

یہ جو اللہ تعالیٰ فرماتا ہے میں اس کے ہاتھ ہو جاتا ہوں' اس کے پاؤں ہو جاتا ہوں' اس کی زبان ہو جاتا ہوں۔ اس کی وجہ سے ایک فرقہ وحدت وجود کا پیدا ہو گیا تھا۔ انہوں نے اس حد تک غلو سے کام لیا کہ وہ کہتے تھے کہ اگر خدا ہاتھ پاؤں ہو جاتا ہے تو خدا اور بندہ ایک ہی چیز ہے کوئی فرق نہیں ہے۔ یہ کئی دوسرے مذاہب میں بھی اس قسم کا تصور باطل پیدا ہوا جو اس معاملے کو نہ سمجھنے کی وجہ سے پیدا ہوتا ہے۔ وحدت وجود کا مسئلہ اگر حقیقت میں پیدا ہو سکتا تھا تو رسول اللہ ﷺ کے متعلق جو قرآن کریم میں آیات ہیں ان کی وجہ سے پیدا ہو سکتا تھا۔ (۔) تو نے تیر نہیں چلایا جب تو نے تیر چلایا بلکہ اللہ نے تیر چلایا۔ پھر فرمایا یداللہ فوق ایدیھم ہاتھ حضرت اقدس محمد مصطفیٰ ﷺ کا بیعت کرنے والوں کے ہاتھ پر تھا لیکن فرمایا یداللہ فوق ایدیھم کہ اللہ کا ہاتھ ہے جو ان کے ہاتھوں کے اوپر ہے۔ تو اگر وحدت وجود کا مسئلہ پیدا ہو سکتا تھا تو آپ ہی کے ساتھ وابستہ ہو سکتا تھا اور آپ نے سب سے زیادہ توحید کا سبق دیا ہے' توحید کے گن گائے ہیں۔ تمام عالم میں کسی نبی نے توحید کی ایسی خدمت نہیں کی جیسے حضرت اقدس محمد مصطفیٰ ﷺ نے فرمائی ہے۔

اسی مضمون کے متعلق مسیح موعود (۔) فرماتے ہیں۔ "قرب الٰہی کے مفہوم کو نہ سمجھنے والوں نے غلط فہمی سے کام لیا ہے اور وحدت وجود کا مسئلہ گھڑ لیا ہے۔ اس بات کو بھی ہرگز بھولنا نہ چاہئے کہ جہاں انسان ابتلا میں پڑتا ہے وہ فعل خدا کے ارادہ سے موافق نہیں ہوتا۔"

"جہاں انسان ابتلا میں پڑتا ہے وہ فعل خدا کے ارادہ سے موافق نہیں ہوتا" یہ بہت گہری معرفت کی بات ہے اور اسے چند لفظوں میں سمجھانا مشکل ہوگا۔ حقیقت میں جب بھی انسان کسی ٹھوکر میں مبتلا ہوتا ہے کسی شک میں مبتلا ہوتا ہے تو ایسے افعال کی وجہ سے جو خدا تعالیٰ کی مرضی کے خلاف ہوتے ہیں۔

"ایسا شخص اپنے جذبات کے نیچے ہوتا ہے نہ کہ منشاء الٰہی کے ماتحت۔ لیکن وہ انسان جو اللہ تعالیٰ کا ولی کہلاتا ہے اور خدا جس کی زندگی کا ذمہ دار ہوتا ہے وہ ہوتا ہے جس کی کوئی حرکت و سکون بلا استصواب کتاب الٰہی نہیں ہوتی۔ وہ اپنی ہر بات اور ارادہ پر کتاب اللہ کی طرف رجوع کرتا ہے اور اس سے مشورہ لیتا ہے۔" (ملفوظات جلد اول جدید ایڈیشن ص 117)۔ اب مشورہ لینے کا مطلب یہ ہے کہ جب بھی کوئی فعل کرتا ہے تو بار بار توجہ قرآن کریم کے احکامات کی طرف منتقل ہوتی رہتی ہے اور ان کے مطابق فعل کرتا ہے۔

اب یہ بہت مشکل مضمون ہے اس لئے کہ آپ کر کے دیکھیں تو پھر پتہ چلے گا کہ کتنا مشکل کام ہے کہ ہر وقت قرآن کو اپنے اوپر حاکم رکھنا یہ بہت بلند مراتب ہیں جن کی بات مسیح موعود (۔) کر رہے ہیں۔ لیکن بکثرت لوگ ایسے ہیں جو ان مراتب کی طرف حرکت کر رہے ہیں۔ حضرت مسیح موعود (۔) کے اس کلام سے جو انتہائی مخلص بندوں کے حق میں ہے کمزوروں کو ڈرنا نہیں چاہئے۔ ان کے دل کا خوف دور کرنے کی خاطر میں ان کو بتا رہا ہوں کہ خدا تک پہنچنے کے بے شمار مراتب ہیں۔ ضروری یہ ہے کہ حرکت اس طرف شروع ہو جائے اور دعا مانگتے رہیں۔ ہر وہ فعل

Digitized by Khilafat Library Rabwah

آہستہ آہستہ زندگی میں اختیار ہوتا چلا جائے جو خدا تعالیٰ کی مرضی کے موافق اور وہ فعل جو خدا سے دور لے جانے والے ہوں ان سے انسان حتی المقدور بچنے کی کوشش کرتا رہے۔

یہ جو حرکت ہے یہ ضروری ہے اور اس میں اللہ تعالیٰ کی لامتناہیت کا مضمون بھی شامل ہے۔ کوئی شخص بھی خدا تعالیٰ کی طرف روحانی حرکت کرتے ہوئے خدا تعالیٰ کو پا نہیں سکتا کیونکہ وہ غیر منتہیٰ ہے۔ انبیاء بھی اس کو نہیں پا سکتے۔ پاتے تو ہیں لیکن اس حد تک جہاں سے آگے خدائی شروع ہو جاتی ہے اور وحدت وجود وہی ہے کہ اس مقام سے آگے صرف خدا ہے۔ سدرۃ المنتہیٰ میں بھی یہی پیغام دیا گیا ہے کہ ایک موقع تک آنحضرت ﷺ پہنچے اور پھر وحدت وجود کا مضمون شروع ہو گیا تھا اس سے آگے بڑھنا خدا کی خدائی میں دخل دینا تھا۔ (-)

فرماتے ہیں: ”غرض یہ یقیناً یاد رکھو کہ کامل اتباع کے ثمرات ضائع نہیں ہو سکتے۔ یہ تصوف کا مسئلہ ہے۔ اگر ظلی مرتبہ نہ ہوتا تو اولیاء امت تو مرجاتے“ ظلی مرتبہ ‘یعنی خدا تعالیٰ کے رسول کی طرف سے عکس کا مضمون جو ہے اگر یہ ”نہ ہوتا تو اولیاء تو مرجاتے۔ یہی کامل اتباع اور بروزی اور ظلی مرتبہ ہی تو تھا جس سے بایزید(-) کہلایا

۔ مراد یہ تھی کہ میں محمد رسول اللہ کے عشق میں فنا ہوں۔ تو ظاہری لوگ جو سمجھ نہیں سکتے بات کو ‘انہوں نے ان پر فتویٰ دیا اور کئی ایسے کہنے والے جو اپنے آپ کو خدا کہتے تھے ان کو دار پر بھی لٹکا دیا۔ وہ آخر وقت تک انا الحق ‘انا الحق کہتے ہوئے دار پر چڑھ گئے۔

۔ اس لئے جماعت کو آج کل گھبرانے کی ضرورت نہیں ہے۔ جب سے رسول اللہ ﷺ کا زمانہ گزرا ہے یہ لوگ فتنہ ہی کرتے رہے ہیں اور اہل حق کے خلاف فتنہ کرتے ہیں۔ (-) اس لئے اتنا گھبرانے کی ضرورت نہیں۔ اللہ تعالیٰ آخر ان سے نپٹے گا اور ایک وقت ایسا آئے گا کہ دنیا دیکھے گی انشاء اللہ۔

حضرت مسیح موعود (-) فرماتے ہیں: ”کاش وہ ان حالی کیفیات سے واقف ہوتے تو انہیں معلوم ہوتا کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی قدر اور حقیقت ان لوگوں نے سمجھی ہی نہیں۔ اگر آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے اتباع کی تاثیرات اور ثمرات بھی باقی نہیں ہیں تو پھر آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی زندگی کا ثبوت ہی کیا ہے........ جبکہ اس کے نتائج اور برکات ہم کو مل نہیں سکتے۔ میں سچ سچ کہتا ہوں کہ یہ ایک بے ہودہ اور کفریہ خیال ہے۔ (دین) کی اتباع کے ثمرات اب بھی اور ہمیشہ مل سکتے ہیں۔ اللہ تعالیٰ کی ذات میں بخل نہیں اور نہ اس کے ہاں کسی بات کی کمی ہے۔“

(ملفوظات جلد چہارم‘ جدید ایڈیشن ص 406)

پھر حضرت مسیح موعود (-) فرماتے ہیں۔ ”میرا یہ ذاتی تجربہ ہے کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی سچے دل سے پیروی کرنا اور آپؐ سے محبت رکھنا انجام کار انسان کو خدا کا پیارا بنا دیتا ہے۔ اس طرح پر کہ خود اس کے دل میں محبت الٰہی کی ایک سوزش پیدا کر دیتا ہے۔ تب ایسا شخص ہر ایک چیز سے دل برداشتہ ہو کر خدا کی طرف جھک جاتا ہے اور اس کا انس اور شوق صرف خدا تعالیٰ سے باقی رہ جاتا ہے۔ تب محبت الٰہی کی ایک خاص تجلی اس پر پڑتی ہے اور اس کو ایک پورا رنگ عشق اور محبت کا دے کر قوی جذبہ کے ساتھ اپنی طرف کھینچ لیتی ہے۔ تب جذبات نفسانیہ پر وہ غالب آجاتا ہے اور اس کی تائید اور نصرت میں ہر ایک پہلو سے خدا تعالیٰ کے خارق عادت“ یعنی عام لوگوں کے ساتھ یا دنیاوی لوگوں کے ساتھ جو سلوک ہوتا ہے اس کے علاوہ ایک غیر معمولی سلوک اس سے کیا جاتا ہے تو ”خدا تعالیٰ کے خارق عادت افعال نشانوں کے رنگ میں ظاہر ہوتے ہیں۔“

(حقیقۃ الوحی روحانی خزائن جلد 22 مطبوعہ لندن ص 67‘68)

اب آخر پر حضرت مسیح موعود (-) کا یہ اقتباس میں آپ کے سامنے رکھتا ہوں۔ میں نے عمداً بہت سے اقتباس اس لئے چھوڑ دیئے تھے کہ آج جمعہ کی نماز کے بعد جیسا کہ میں نے عرض کیا ہے تین نکاحوں کا اعلان بھی کرنا ہے۔

آپ فرماتے ہیں۔ ”میں ہمیشہ تعجب کی نگاہ سے دیکھتا ہوں کہ یہ عربی نبی جس کا نام محمدؐ ہے‘ ہزار ہزار درود اور سلام اس پر‘ یہ کس عالی مرتبہ کا نبی ہے۔ اس کے عالی مقام کا انتہا معلوم نہیں ہو سکتا اور اس کی تاثیر قدسی کا اندازہ کرنا انسان کا کام نہیں۔ افسوس کہ جیسا حق شناخت کا ہے اس کے مرتبہ کو شناخت نہیں کیا گیا۔“ مراد یہی ہے کہ جیسا کہ حق شناخت کا ہے اس کے مرتبہ کو اس حق کے مطابق شناخت نہیں کیا گیا۔ ”وہ توحید جو دنیا سے گم ہو چکی تھی وہی ایک پہلوان ہے جو دوبارہ اس کو دنیا میں لایا۔ اس نے خدا سے انتہائی درجہ پر محبت کی اور انتہائی درجہ پر بنی نوع کی ہمدردی میں اس کی جان گداز ہوئی۔ اس لئے خدا نے جو اس کے دل کے راز کا واقف تھا اس کو تمام انبیاء اور تمام اولین اور آخرین پر فضیلت بخشی اور اس کی مرادیں اس کی زندگی میں اس کو دیں۔ وہی ہے جو سرچشمہ ہر ایک فیض کا ہے۔“

(حقیقۃ الوحی‘ روحانی خزائن جلد 22 مطبوعہ لندن ص 118‘119)
(الفضل انٹرنیشنل 17 دسمبر 1999ء)

خُداوندا

گزُرتی ہے جو دل پر دیکھنے والا فقط تُو ہے
اندھیرے میں اُجالا دھوپ میں سایا فقط تُو ہے

گدائے دہر کا کیا ہے اگر یہ در نہیں وہ ہے
ترے در کے فقیروں کی تو کُل دنیا فقط تُو ہے

تُو ہی دیتا ہے نشّہ اپنے مظلوموں کو جینے کا
ہر اک ظالم کا نشّہ توڑنے والا فقط تُو ہے

وُہی دنیا وُہی اک سلسلہ ہے تیرے لوگوں کا
کوئی ہو کربلا اس دیں کا رکھوالا فقط تُو ہے

ہواؤں کے مُقابل بجھ ہی جاتے ہیں دیئے آخر
مگر جس کے دیئے جلتے رہیں ایسا فقط تُو ہے

عجب ہو جائے یہ دنیا اگر کھُل جائے انساں پر
کہ اس ویراں سرائے کا دِیا تنہا فقط تُو ہے

ہر اک بے چارگی میں بے بسی میں اپنی رحمت کا
جو دل پر ہاتھ رکھتا ہے خداوندا فقط تُو ہے

مرے حرف و بیاں میں آئینوں میں آبگینوں میں
جو سب چہروں سے روشن تر ہے وہ چہرہ فقط تُو ہے

عبیداللہ علیم

Digitized by Khilafat Library Rabwah

خالدہ آفتاب احمد صاحبہ

ایک فعال داعیہ سے ملاقات

خدا تعالیٰ کے فضل سے 1992ء میں خاکسار کو لندن کے جلسہ سالانہ میں شامل ہونے، اس کے بعد 13۔اکتوبر کو ہارٹلے پول میں نومبائعین کے چوتھے فورم (جس میں حضرت خلیفۃ المسیح الرابع بھی شامل ہوئے) میں مسز ساجدہ حمید سے ملاقات کرنے اور ایک رات ان کے پاس رہنے کا موقع ملا۔

مسز ساجدہ حمید کی دعوت الی اللہ ان کی اپنی زبانی

میری ایک دوست پامیلا نامی ہے میں اس کو Pam کہہ کر پکارتی ہوں۔ میں نے اس کو بہت وفادار، ہمدرد اور تعاون کرنے والا پایا۔ ان خوبیوں کی وجہ سے مجھے خیال آیا کہ میں اسے اپنے مذہب کا تعارف کراؤں، میں نے اسے تفسیر صغیر اور Introduction to Holy Quran دی میں نے پہلے اسے خود اچھی طرح پڑھا اس کے بدلہ میں اس نے مجھے بائبل دی جو کہ میں نے بہت دلچسپی کے ساتھ لی اور پڑھی اور اسے اتنی دفعہ پڑھا کہ مجھے زبانی یاد ہوگئی۔ Pam نے قرآن مجید کے تین مختلف ترجمے پڑھے، اس کے بعد میں نے اسے احمدیت کے تعارف کے لئے کتابیں دیں۔

Pam نے مجھ سے کئی سوال کئے کچھ سوالوں کا میں نے جواب دیا اور کچھ سوالوں کا چوہدری ظفراللہ خاں صاحب کی کتابوں سے جواب دیا کیونکہ چوہدری ظفراللہ خاں صاحب کی کتابوں سے بھی خلاصہ مل جاتا ہے۔ اکتوبر 1981ء میں Pam نے احمدیت قبول کرلی۔ لہٰذا آٹھ سال کے بعد یہ انگریز عورت پامیلا نامی پہلی احمدی خاتون تھی جو ہارٹلے پول میں احمدیت کا بیج ثابت ہوئی۔

جنوری 1985ء میں میری ایک اور دوست نے احمدیت قبول کرلی وہ بہت سادہ اور محنتی تھی ایسے لگتا تھا جیسے خدا تعالیٰ نے اسے چن لیا ہے اور سیدھا راستہ دکھا دیا ہے کہ تمہارا خدا کی طرف یہ سیدھا راستہ ہے۔

1987ء میں حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ہارٹلے پول تشریف لائے اور تیس خواتین کی مجلس سے خطاب کیا، ہارٹلے پول کی جماعت کی ترقی دیکھ کر بہت خوش ہوئے جس کا ذکر حضور نے 10۔اپریل 1987ء کے خطبہ جمعہ میں کیا۔ جب میں نے انہیں بتایا کہ ہم پاکستان واپس جا رہے ہیں تو حضور خوش نہ ہوئے انہوں نے فرمایا "میں آپ کو پاکستان نہیں جانے دوں گا جب تک کہ آپ سات آٹھ خاندانوں کو احمدی نہ کر لیں" میں نے سوچا اگر یہ شرط ہے تو پھر میں شاید پاکستان ہرگز نہ جاسکوں گی۔

حضور ایدہ اللہ بنصرہ العزیز کی نصیحت کے بعد میں نے ہر ایک کو احمدیت کے متعلق بتانا شروع کر دیا، لیکن مجھے لگتا تھا کہ میری کاوش رائیگاں جا رہی ہے۔ بعض لوگوں کو تو عیسائیت میں بھی دلچسپی نہ تھی مجھے تو ایسے لگتا تھا جیسے میں پتھر کی دیوار سے ٹکرا رہی ہوں، میرے سر سے خون جاری ہو جائے گا مگر ان دیواروں پر کوئی اثر نہیں ہوگا۔

میں نے قرآنی تعلیم کی چھوٹی چھوٹی آیات یاد کرنی شروع کر دیں جیسے مذہب میں جبر نہیں، ہر نفس کو موت کا مزہ چکھنا ہے وغیرہ

آہستہ آہستہ میں نے اپنے میں عاجزی اور مستقل مزاجی اور حالات کے مطابق حکمت عملی استعمال کرنی شروع کر دی۔ لوگ میری باتوں کی طرف کوئی توجہ نہیں دیتے تھے۔ یہاں تک کہ میرا اور میرے مذہب کا مذاق اڑاتے۔ دن ہفتوں میں بدلے، ہفتے مہینوں میں اور مہینے سالوں میں۔ میں نے حضور سے کبھی ذکر نہ کیا کیونکہ مجھے دل میں ڈر تھا کہ اگر انہوں نے پوچھا کہ تمہاری دعوت الی اللہ کا کیا حال ہے؟ تو مجھے خفگی محسوس ہوگی۔

مجھے سخت ناامیدی ہوتی جب گھنٹوں (دعوت الی اللہ) کے بعد لوگ مجھے کہتے کہ اگر خدا اتنا رحم کرنے والا ہے تو پھر دنیا میں اتنی بیماریاں اور تکلیفیں نہ ہوتیں۔

آہستہ آہستہ مجھے پتہ لگا کہ خدا میرا ہے اور میرا ساتھ دے رہا ہے میں ان کے مذاق پر نہ ہنستی اگر کوئی تنقید سنتی تو مجھے بہت تکلیف ہوتی۔

ایک دن میں رسول اکرم ﷺ کی سیرت کی کتاب پڑھ رہی تھی۔ جب میں نے پڑھا کہ حضرت محمد ﷺ کا طائف میں تمسخر اڑایا گیا تو مجھے رونا آگیا پہلی دفعہ مجھے احساس ہوا کہ ہمارے آقا رسول اکرم ﷺ کا دل اس وقت کتنا زخمی ہوا ہوگا اور کتنی ناامیدی ہوئی ہوگی لیکن پھر بھی آپ نے اہل طائف کے لئے دعا کی یہ پڑھ کر میرا حوصلہ بڑھ گیا۔

میں نے محسوس کیا کہ خدا تعالیٰ کا رویّہ میرے ساتھ بدلتا جا رہا ہے۔ میری دعائیں قبول کرنے لگا ہے مجھے سوالوں کے جواب سمجھنے میں آسانی ہونے لگی۔ پیچیدہ سوالوں کے مکمل جواب سمجھ آنے شروع ہو گئے۔ مجھے لگا یہ میری دعوت الی اللہ کا پھل ہے کہ خدا تعالیٰ بھی میرا ساتھ دے رہا ہے۔ اب میں نے زیادہ وقت دعوت الی اللہ میں صرف کرنا شروع کر دیا لیکن لوگوں نے پھر بھی توجہ نہ دی یہاں تک کہ مجھے محسوس ہوا کہ میں اپنے گھر والوں سے لاپرواہی کر رہی ہوں کیونکہ زیادہ وقت میں اپنے مشن کے لئے صرف کرتی۔

کچھ عرصہ بعد میرے خاوند نے بتایا کہ ایک پولیس آفیسر مذہب میں دلچسپی رکھتا ہے میں نے ان سے کہا کہ وہ اپنی بیوی کو لائے۔ وہ کہنے لگا اسے مذہب میں کوئی دلچسپی نہیں لیکن پھر بھی وہ آنے کے لئے رضامند ہو گئی۔ اس نے (دین) کے متعلق مجھ سے سوال کئے۔ آپ کو کیسے پتہ ہے کہ محمد (ﷺ) پیغمبر ہیں؟ میں نے جواب دیا قرآن میں لکھا ہے۔ پھر کہا میرے ماں باپ نے بتایا ہے اس پر اس کی تسلی نہ ہوئی تو میں نے کہا کچھ دن بعد آپ کو جواب دوں گی۔

اگلی میٹنگ میں جب میں نے اس کے سوالوں کا جواب دیا ایسے لگتا تھا خدا تعالیٰ میری مدد کو آ رہا ہے میں نے جواب دیا محمد ﷺ اس وقت آئے جب کہ پیغمبر کی ضرورت تھی اور پیش گوئیاں بائبل سے بیان کیں، اس پر بھی میری دوست کوئی اتنی متاثر نہ ہوئی۔ جب بھی ملاقات ہوتی ہر دفعہ کوئی نہ کوئی سوال اس کا معمول بن گیا تھا ایک دن میری یہ دوست کہنے لگی آپ کس بات کا انتظار کر رہی ہیں میں بیعت کرتی ہوں۔

اسی دوران ایک اور احمدی ڈاکٹر اپنی فیملی کے ساتھ ہارٹلے پول تشریف لائے اور بہت سال ہمارے ساتھ رہے وہ ہر مقامی کام میں مدد کرتے اور جماعت کی ترقی میں بہت مددگار ثابت ہوئے۔

1987ء میں ایک اور Dutch عورت عائشہ نامی احمدیت میں شامل ہوئیں۔ گزشتہ سال وہ اپنے خاوند اور بیٹی کو بھی لائیں جو کہ احمدیت میں داخل ہو چکے ہیں۔ اس نے کہا میری خواہش ہے کہ میرے اور بیٹے اور بیٹیاں ہوتے تو میں انہیں احمدیت میں شامل کرتی۔

1987ء میں ایک اور تعلیم یافتہ ذہین لڑکی نے احمدیت قبول کی اکتوبر 1987ء میں ہم نے جمعۃ المبارک کی نماز شروع کی جو کہ جماعت کے لئے بہت بابرکت ثابت ہوئی۔ ہم نے عید الفطر اور عید الاضحیہ کی نماز شروع کر دی نہ صرف عیسائی بلکہ ہندو بھی عید کی نماز اور دوپہر کے کھانے میں شامل ہوتے ہیں۔

میں نے جماعت کے فائدہ اور بچوں کے لئے رسالہ "کوکب" شائع کرنا شروع کیا۔ میری دوست Pam جو کہ مواد اکٹھا کرنے میں میری مدد کرتی تھی ایک دن وہ کہنے لگی "میں وقت کم ہونے کی وجہ سے مدد نہیں کر سکتی"

مغرب کی نماز کے وقت میں بہت غمگین ہو گئی اور خدا تعالیٰ سے مدد کرنے کی درخواست کی اور اپنی بے چارگی کا اظہار کیا۔ نماز کے بعد ایک عورت کا چہرہ میرے سامنے آیا، جس کو میں نے سالوں سے نہیں دیکھا تھا، یہاں تک کہ اس کا پتہ اور نام بھی یاد نہ کر سکی۔ شاید یہ عورت میرے رسالہ کی اشاعت میں مددگار ہو لیکن میں اس کا کیسے پتہ لگاؤں؟

کچھ دن بعد میں اسے ایک شاپنگ سنٹر میں ملی اور اس کا ٹیلی فون نمبر پوچھا اس کے بعد میں نے اس سے رابطہ قائم کیا۔ اس نے نہ صرف رسالہ کی مدد کرنے کی پیش کش کی بلکہ احمدیت قبول کر لی۔

درحقیقت میری احمدی دوست میرے گھر کو اپنے گھر کی طرح سمجھتی ہیں۔ وہ پھول لاتی ہیں اور ہمارے باغ میں لگاتی ہیں۔ گرمیوں میں ہمارے گھر میں موسم بہار ہوتا ہے۔ میری دوست کھانے پکا کر لاتی ہیں میرے کچن کو اپنا کچن سمجھتی ہیں کھانے پکاتی بھی ہیں اور پکا کر بھی لاتی ہیں۔

حضرت مسیح موعود کا شعر جس کی فطرت نیک ہے آئے گا وہ انجام کار یاد آجاتا ہے۔

درحقیقت جو نیک فطرت لوگ ہوتے ہیں وہی ہمارے پاس آتے ہیں۔ ہم اکٹھے عبادت کرتے ہیں۔ ہم اکٹھے سیکھتے ہیں۔ جب سے میں نے دعوت الی اللہ شروع کی ہے۔ میرے اپنے علم میں بے پناہ اضافہ ہوا ہے۔ ہم ایک دوسرے کی مشکلات حل کرنے کی بھی کوششیں کرتے ہیں۔

حضرت خلیفۃ المسیح الرابع بنصرہ العزیز نے آٹھ خاندان کا مطالبہ کیا تھا۔ مگر اب دس سے زیادہ خاندان ہیں (احمدی خاندان) الحمدللہ۔

اب مجھے پاکستان جانے کا کبھی خیال نہیں آیا کیونکہ میں اب اپنی نئی فیملی کو کیسے چھوڑ سکتی ہوں؟ اور بچوں کو کیسے چھوڑ سکتی ہوں۔ ماشاء اللہ۔

نو احمدی مسٹر بلال نے 1992ء میں U.K جماعت کا نمائندہ بن کر قادیان جلسہ میں شامل ہوئے۔

میری دعوت الی اللہ کا طریقہ

چند لوگوں کو چائے یا کھانے پر بلا لیتی ہوں۔ کھانے سے پہلے ایک تقریر کرتی ہوں اور سوالوں کا جواب دیتی ہوں۔ جو لوگ چند بار نہ آئیں انہیں دوبارہ نہیں بلاتی بلکہ کچھ نئے ڈھونڈ لیتی ہوں۔ میری سہیلیاں بے شمار ہیں جن میں ہندو، مسلم، عیسائی سب شامل ہیں۔ سب سے میری دوستی ہے کسی دانشور کا مقولہ کہ دوسرے لوگوں میں دلچسپی لیں اور دوسرے لوگوں کی خوبیوں پر نظر رکھیں یہ دعوت الی اللہ کی حکمت عملی ہے۔

مسز ساجدہ حمید اب ہم میں نہیں ہیں۔ خدا تعالیٰ انہیں اپنے قرب میں نہایت اعلیٰ مقام عطا فرمائے آمین۔

دین حق کی خوبیاں اور کمالات پھیلاؤ

حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں۔

تم استقامت اور اپنے نمونے سے اس درخت (دین حق۔ ناقل) کی حفاظت کرو۔ کیونکہ تم میں سے ہر ایک اس درخت کی شاخ ہے اور وہ درخت (دین حق) کا شجر ہے یہی وجہ ہے کہ میں چاہتا ہوں کہ اس شجر کی حفاظت کی جاوے۔

(دین حق) کی حفاظت اور سچائی کے ظاہر کرنے کے لئے سب سے اول تو وہ پہلو ہے کہ تم سچے (فرمانبرداروں) کا نمونہ بن کر دکھاؤ اور دوسرا پہلو یہ ہے کہ اس کی خوبیوں اور کمالات کو دنیا میں پھیلاؤ۔ اس پہلو میں مالی ضرورتوں اور امداد کی حاجت ہے۔

(ملفوظات جلد چہارم صفحہ 615)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

وصایا

ضروری نوٹ

مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز کی منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جارہی ہیں کہ اگر کسی شخص کو ان وصایا میں سے کسی کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو دفتر بہشتی مقبرہ کو پندرہ یوم کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

سیکرٹری مجلس کارپرداز۔ ربوہ

مسل نمبر32505 میں M.R.Ansumana Sanyang ولد مکرم Mr.Karamo Sanyang پیشہ اکاؤنٹ کلرک عمر 45 سال بیعت جون 1988ء ساکن گیمبیا بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 98-4-30 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔ احاطہ جس میں ایک کمرہ بنا ہوا ہے۔ مالیتی۔/12500 ڈلاسی۔ اس وقت مجھے مبلغ۔/1156 ڈلاسی ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔ العبد M.R.Ansumana Sanyang گیمبیا گواہ شد نمبر1 Keno Sonko وصیت نمبر30337 گواہ شد نمبر 2 Muhammad Sinayko وصیت نمبر30469۔

مسل نمبر32506 میں حمید الدین اختر ولد چوہدری الیاس الدین صاحب قوم آرائیں پیشہ پنشنر عمر 66 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن 9/3 دارالعلوم غربی ربوہ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 99-3-23 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔ مکان نمبر 9/3 برقبہ 10 مرلہ 7 فٹ واقع دارالعلوم غربی ربوہ مالیتی۔/550000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ۔/1612 روپے ماہوار بصورت پنشن مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔ العبد حمید الدین اختر 9/3 دارالعلوم غربی ربوہ گواہ شد نمبر1 محمد الدین 26/9 دارالعلوم غربی ربوہ گواہ شد نمبر 2 حمید اللہ 22/9 دارالعلوم غربی ربوہ۔

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

مسل نمبر32507 میں عبدالکریم ولد چوہدری محمد اسماعیل صاحب قوم ..... پیشہ زمیندارہ عمر 64 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن احمد نگر حال 28/1 دارالفضل ربوہ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 99-11-1 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔ 1۔ زرعی زمین برقبہ 85 کنال 9 مرلہ جس پر پیٹر انجن لگا ہوا ہے اور سکنی زمین برقبہ 8 مرلہ واقع موضع احمد نگر جس پر تین کمرے باورچی خانہ بنا ہوا ہے اور زرعی زمین میں ڈیرہ بنا ہوا ہے۔ ساری جائیداد کی کل قیمت۔/1870000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ۔/40000 روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔ العبد عبدالکریم 28/1 دارالفضل ربوہ گواہ شد نمبر1 عبدالسلام 28/1 دارالفضل غربی ربوہ گواہ شد نمبر 2 رشید احمد وصیت نمبر29554۔

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

مسل نمبر32508 میں مصباح وہاب زوجہ عبدالوہاب صادق قوم بٹ پیشہ خانہ داری عمر 30 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن 18/16 دارالرحمت وسطی ربوہ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 99-10-18 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔ 1۔ حق مہرذمہ خاوند محترم۔/10000 روپے۔ 2۔ زیورات طلائی وزنی 220 گرام مالیتی۔/110000 روپے۔ 3۔ پلاٹ نمبر C-222 واقع دارالفتوح ربوہ مالیتی۔/ 250000 روپے۔ کل جائیداد۔/370000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ۔/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔ الامتہ مصباح وہاب 18/16 دارالرحمت وسطی ربوہ گواہ شد نمبر1 جاوید احمد جاوید وصیت نمبر22471 گواہ شد نمبر 2 مغفور احمد منیب وصیت نمبر20559۔

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

مسل نمبر32509 میں محمد داؤد ظفر ولد چوہدری محمد یوسف صاحب قوم سندھو پیشہ مربی سلسلہ عالیہ احمدیہ عمر 24 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن 20/12 دارالنصر غربی ربوہ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 99-10-3 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ سائیکل مالیتی۔/1400 اور گھڑی مالیتی۔/500 روپے کل جائیداد مالیتی۔/1900 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ۔/2948 روپے ماہوار بصورت گذارہ الاؤنس مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔ العبد محمد داؤد ظفر ساکن چاہ لڈیانہ ضلع جھنگ گواہ شد نمبر1 ظفر احمد ناصر مربی سلسلہ عالیہ گواہ شد نمبر 2 مبشر احمد کاہلوں ناظر اصلاح وارشاد مقامی ربوہ۔

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

مسل نمبر32510 میں ساجدہ منور زوجہ منور احمد شاہد قوم آرائیں پیشہ خانہ داری عمر 25½ سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کوارٹر نمبر 62 تحریک جدید ربوہ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 99-7-1 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ زیور طلائی وزنی 10 تولہ مالیتی۔/60000 روپے۔ 2۔ حق مہرذمہ خاوند محترم۔/20000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ۔/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔ الامتہ ساجدہ منور ساکن عثمان والا ضلع جھنگ حال کوارٹر نمبر 62 تحریک جدید ربوہ گواہ شد نمبر1 منور احمد شاہد خاوند موصیہ گواہ شد نمبر 2 کریم احمد کوارٹر نمبر 62 تحریک جدید ربوہ۔

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

مسل نمبر32511 میں شاہدہ سلطانہ زوجہ چوہدری مبارک احمد کھٹانہ قوم کھٹانہ گجر پیشہ خانہ داری عمر 27 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ٹاہلی اسٹیشن ضلع عمرکوٹ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 99-10-15 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔ 1۔ حق مہرذمہ خاوند محترم۔/50000 روپے۔ 2۔ زیورات طلائی 11 تولہ مالیتی۔/45000 روپے۔ 3۔ گھڑی کلائی۔/300 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ۔/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔ الامتہ شاہدہ سلطانہ ساکن ٹاہلی اسٹیشن حال کوارٹر نمبر 47 تحریک جدید ربوہ گواہ شد نمبر1 عبدالوہاب شاہد مربی سلسلہ وصیت نمبر19061 گواہ شد نمبر2 چوہدری مبارک احمد صاحب کھٹانہ خاوند موصیہ۔

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

مسل نمبر32512 میں محمد عارف بشیر ولد بشیر احمد قوم مغل پیشہ واقف زندگی عمر 34 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک 46 شمالی ضلع سرگودھا حال راولپنڈی بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 99-9-14 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ۔/3404 روپے ماہوار بصورت گذارہ الاؤنس مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ 11 10/99 سے منظور فرمائی جائے۔ العبد محمد عارف بشیر چک نمبر 46 شمالی سرگودھا حال راولپنڈی گواہ شد نمبر1 ڈاکٹر احمد عمران وصیت نمبر 25035 گواہ شد نمبر 2 مبشر احمد طارق مربی سلسلہ وصیت نمبر22897۔

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

Digitized by Khilafat Library Rabwah

اطلاعات و اعلانات

نکاح

○ عزیزہ عائشہ فائزہ صاحبہ بنت مکرم ڈاکٹر عبدالباری صاحب کا نکاح ہمراہ محمد وسیم صاحب نائیک ولد محمد سلیم نائیک صاحب مرحوم مکان نمبر 749 G-9/1 اسلام آباد بعوض 75000 درھم UAE مکرم حنیف احمد محمود صاحب مربی سلسلہ احمدیہ نے بیت الذکر اسلام آباد میں 99-12-3 کو پڑھا۔

عزیزہ محترم ڈاکٹر محمد عبدالخالق صاحب لیفٹیننٹ کرنل (ر) ایڈمنسٹریٹر فضل عمر ہسپتال ربوہ کی پوتی اور مکرم میاں محمد عالم صاحب مرحوم سابق امیر جماعت احمدیہ راولپنڈی کی پڑپوتی ہے۔

تقریب رخصتانہ 99-12-4 اسلام آباد میں منعقد ہوئی اس موقع پر مکرم منیر احمد فرخ صاحب امیر جماعت احمدیہ اسلام آباد نے دعا کرائی۔

احباب جماعت دعا کریں اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے یہ رشتہ ہر لحاظ سے بابرکت فرمائے۔

ولادت

○ اللہ تعالیٰ نے اپنے فضل سے مکرم ڈاکٹر حافظ فضل الرحمان بشیر صاحب انچارج احمدیہ میڈیکل سنٹر مورو گورو تنزانیہ کو یکم جنوری 2000ء کو تیسرے بیٹے سے نوازا ہے۔

حضور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے از راہ شفقت نومولود کا نام "سعید الرحمان بشیر" عنایت فرمایا ہے۔ نومولود مکرم بشیر احمد شمس صاحب دارالعلوم شرقی ربوہ کا پوتا اور ملک غلام مصطفیٰ صاحب آف سعداللہ پور تحصیل پھالیہ ضلع منڈی بہاؤالدین کا نواسہ ہے۔

احباب دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ نومولود کو صحت و سلامتی والی زندگی کے ساتھ خادم دین بنائے

تقریب شادی

○ مکرم نذیر احمد انجم صاحب معلم وقف جدید کی تقریب شادی ہمراہ مکرمہ طاہرہ ناہید صاحبہ بنت مکرم بشیر احمد صاحب محلہ دارالفتوح ربوہ مورخہ 2000-1-18 منعقد ہوئی بارات جھنگ سے دارالفتوح ربوہ پہنچی بعد نماز عصر مکرم صوبیدار ملک صلاح الدین صاحب صدر محلہ گولبازار نے دعا کرائی۔

اگلے دن مورخہ 2000-1-19 کو محلہ جلال آباد جھنگ صدر میں دعوت ولیمہ کا اہتمام تھا۔ جس کے آخر میں مکرم صوفی غلام حسین صاحب صدر حلقہ نے دعا کروائی۔

اللہ تعالیٰ جانبین کے لئے یہ رشتہ خیر و برکت کا موجب بنائے۔

سانحہ ارتحال

○ مکرم چوہدری فرزند علی صاحب نمبردار چک نمبر 12/11-L ضلع ساہیوال عمر 96 سال مورخہ 5- فروری 2000ء کو وفات پا گئے ہیں۔

آپ مکرم چوہدری محمود احمد خالد صاحب امیر جماعت ہائے احمدیہ ضلع منڈی بہاؤالدین مکرم ڈاکٹر داؤد احمد صاحب سابق ایم۔ ایس سول ہسپتال ساہیوال اور مکرم مقصود احمد صاحب نائب زعیم انصاراللہ جرمنی کے والد محترم تھے۔

آپ خدا کے فضل سے موصی تھے۔ آپ کی نماز جنازہ مورخہ 6- فروری 2000ء کو بعد نماز عصر بیت المبارک ربوہ میں مکرم حافظ مظفر احمد صاحب ایڈیشنل ناظر اصلاح وارشاد دعوت الی اللہ نے پڑھائی بہشتی مقبرہ ربوہ میں تدفین ہوئی۔ قبر تیار ہونے پر محترم مولانا سلطان محمود انور صاحب ناظر خدمت درویشاں صدر انجمن احمدیہ ربوہ نے دعا کرائی۔

احباب جماعت سے مرحوم کی بلندی درجات کے لئے دعا کی درخواست ہے۔

○ مکرم منصور احمد منصوری صاحب راولپنڈی کی والدہ اہلیہ مکرم چوہدری حمید احمد صاحب سابق سیکرٹری مال حلقہ سبزہ زار مورخہ 25- جنوری بروز منگل اچانک دل کا دورہ پڑنے سے وفات پا گئیں۔ موصوفہ کی بلندی درجات اور مغفرت کے لئے دعا کی درخواست ہے۔

○ محترمہ سرور سلطانہ صاحبہ اہلیہ مکرم شیخ عزیز احمد صاحب فیصل آباد مورخہ 2000-1-1 بروز ہفتہ وفات پا گئیں۔ موصوفہ مکرم شیخ فضل احمد صاحب مرحوم قادیان کی بڑی بہو تھیں۔ ان کا جسد خاکی ربوہ لایا گیا اور بہشتی مقبرہ میں تدفین ہوئی۔

اللہ تعالیٰ موصوفہ کے درجات بلند فرمائے

بلال فری ہومیو پیتھک ڈسپنسری
زیر سرپرستی - محمد اشرف بلال
زیر نگرانی- پروفیسر ڈاکٹر سجاد حسن خان
اوقات کار- صبح 9 بجے تا شام 4 بجے
وقفہ 12 بجے تا 1 بجے دوپہر - ناغہ بروز اتوار
86-علامہ اقبال روڈ- گڑھی شاہو- لاہور

ارزاں ٹکٹ و سفری انتظامات کیلئے آپ کی اپنی ٹریول ایجنسی
سلک ویز ٹریول اینڈ ٹورز
گوندل پلازہ بلیو ایریا اسلام آباد
فون 270987 فیکس 277738

عالمی خبریں

عالمی ذرائع ابلاغ سے

افغان طیارے کے مسافر کس کو دیں

برطانیہ اس الجھن کا شکار ہے کہ اغوا شدہ افغان طیارے کے مسافروں کو کس کے حوالے کرے۔ اس طیارے کے 80 مسافروں نے برطانیہ میں سیاسی پناہ کی درخواست کی ہے جبکہ 17 نے واپس جانے پر آمادگی ظاہر کی ہے۔ افغان حکومت چاہتی ہے کہ مسافروں کو واپس بھیج دیا جائے ورنہ دیگر ہزاروں افغان شہری بھی مغربی ملکوں میں منتقل ہونے کے لئے یہ حربہ اختیار کرسکتے ہیں۔ برطانیہ نے روس اور پاکستان سے درخواست کی ہے کہ افغان یرغمالیوں کو پناہ دے دیں۔

آئی ایم ایف کے سربراہ پر حملہ

عالمی مالیاتی فنڈ' آئی ایم ایف کے سربراہ جب اقوام متحدہ کی ایک عالمی کانفرنس میں شرکت کرنے کے لئے بنکاک پہنچے تو مشتعل مظاہرین نے ان پر حملہ کردیا اور ان کو گلے سڑے پھل اور ٹماٹر مارے گئے۔ مظاہرین نے ان کا اور تھائی لینڈ کے وزیر اعظم کا پتلا نذر آتش کردیا۔ مظاہرین رکاوٹیں عبور کرکے کانفرنس ہال تک پہنچ گئے مگر امریکہ کے شہر سیاٹل میں ہونے والی کانفرنس کی طرح اس کانفرنس کا انعقاد نہ روک سکے۔ پولیس کئی جھڑپوں کے بعد مظاہرین پر قابو پانے میں کامیاب ہوگئی۔

حزب اللہ کا گائیڈڈ میزائلوں سے حملہ

اسرائیل کے لبنان پر حملوں کے جواب میں حزب اللہ نے وائر گائیڈڈ میزائلوں سے حملہ کرکے اسرائیل کی راڈار چوکی تباہ کردی۔ حزب نے 8 میزائل پھینکے۔ لبنانی سیکیورٹی ذرائع نے بتایا ہے کہ کسی جانی نقصان کی اطلاع نہیں ملی۔ برطانوی اخبار ٹیلی گراف نے خبر دی ہے کہ ایران کے قدامت پسند حکام خفیہ طور پر حزب اللہ کو بھاری ہتھیار فراہم کر رہے ہیں۔ اسرائیل کے ٹھکانوں پر پھینکے گئے یہ میزائل 1980ء میں ایران کو فروخت کئے گئے تھے۔ حزب اللہ کی تازہ کارروائی سے علاقے میں کشیدگی بڑھ گئی ہے۔

جاپان کے خلاف روس اور شمالی کوریا کا اتحاد

جاپان میں امریکی میزائل شکن نظام کی تیاری کے خلاف روس اور شمالی کوریا متحد ہوگئے ہیں۔ جزیرہ نما کوریا میں امریکہ کی بڑھتی ہوئی فوجی موجودگی علاقے میں طاقت کا توازن بگاڑ دے گی۔ شمال مشرقی ایشیا میں ہتھیاروں کی نئی دوڑ شروع ہوجائے گی۔ روس اور شمالی کوریا نے اتفاق کیا ہے کہ علاقے میں امن کے لئے جنوبی کوریا سے امریکی فوج کا انخلاء ضروری ہے۔ خود مختاری کو خطرہ لاحق ہوا تو سخت جواب دیں گے۔

چرچل سب سے بڑا مجرم تھا

آسٹریا کی دائیں بازو کی انتہا پسند' اور ہٹلر کے نظریات کی حامی فریڈم پارٹی کے متنازعہ صدر جوراج ہائیڈر نے کہا ہے کہ سابق برطانوی وزیر اعظم ونسٹن چرچل 20ویں صدی کا سب سے بڑا مجرم تھا۔ انہوں نے جنگ عظیم دوم میں جرمنی کے شہر ڈریسڈن کو بلاوجہ تباہ کردیا تھا۔ چرچل کے ساتھ بے شمار برائیاں منسوب ہیں۔ لیکن اچھائیاں بھی ہیں۔

جنرل ورانتو وزیر رہیں گے

انڈونیشیا کے صدر عبدالرحمان واحد نے یہ اعلان کرکے دنیا بھر کو حیران کردیا ہے کہ انڈونیشی فوج کے سابق سربراہ اور ان کی کابینہ کے وزیر جنرل ورانتو بدستور وزیر رہیں گے۔ غیر ملکی دورے سے واپسی پر جنرل ورانتو' نائب صدر' اور آرمی چیف کے ساتھ ایک مشترکہ ملاقات کے بعد انہوں نے یہ اعلان کیا

سمارٹ الیکٹریکل انٹرپرائزز
P.A. 'C.C.T.V. سسٹم سیکیورٹی سسٹم-سٹلائٹ سسٹم
فلیٹ نمبر 5- بلاک 12/D جناح سپر مارکیٹ اسلام آباد
فون 051-2650347

معیاری اور کوالٹی سکرین پرنٹنگ
خان نیم پلیٹس
نیم پلیٹس، کلاک ڈائلز، سٹکرز، شیلڈز
اور بہت کچھ جو آپ پرنٹ کرانا چاہیں
ٹاون شپ لاہور۔فون: 5150862
فیکس: 5123862، ای میل knp_pk @ yahoo.com

ڈیلر :- ہرکولیس- پٹہ کمانی، ربڑ پارٹس
تمام جاپانی ڈیزل و پٹرول گاڑیوں کے پرزہ جات
انٹرنیشنل آٹوز 86-59 سپر آٹو مارکیٹ بہاولپور روڈ
چوک چوبرجی لاہور - فون 042-7354398

نور ہوم اپلائنسز
فون 428520-451030 (051)
فیکس 422193
مینوفیکچرر و ڈیلر- روم کولرز- واشنگ مشین- گیزر- کوکنگ رینج اور ہیٹر وغیرہ
پروپرائٹر :- محمد سلیم منور 31/B-1 چاندنی چوک راولپنڈی

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ملکی خبریں
قومی ذرائع ابلاغ سے

ربوہ : 14 فروری۔ گذشتہ چوبیس گھنٹوں میں کم سے کم درجہ حرارت 7 درجے سنٹی گریڈ زیادہ سے زیادہ درجہ حرارت 18 درجے سنٹی گریڈ
منگل 15 فروری۔ غروب آفتاب۔ 5-57
بدھ 16 فروری۔ طلوع فجر۔ 5-25
بدھ 16 فروری۔ طلوع آفتاب۔ 6-48

پاکستان اور بھارت نواز لابیوں کی جنگ

امریکہ میں اس سوال پر کہ صدر کلنٹن اپنے دورۂ جنوبی ایشیا میں پاکستان جائیں یا نہیں' پاکستان اور بھارت نواز لابیوں کے درمیان جنگ تیز ہو گئی ہے۔ بھارت اپنی لابی مضبوط بنانے کی خاطر میک فرسن اینڈ ہینڈ نامی فرم کو واشنگٹن میں 50 ہزار جبکہ سابق ڈیموکریٹ رکن کانگرس سٹیفن سولارز کو علیحدہ سے 15 ہزار ڈالر ماہانہ ادا کر رہا ہے۔ پاکستان سابق ڈیموکریٹ رکن کانگرس چارلی ولسن کو 30 ہزار ڈالر ماہانہ جبکہ انہی کے مشورہ پر بوگس اینڈ بلو نامی فرم کو لابنگ کے لئے ساڑھے 22 ہزار ڈالر ماہانہ الگ معاوضہ دے رہا ہے۔ دونوں اطراف کی لابیاں اپنے اپنے ملک کے حق میں کوشش کر رہی ہیں۔ سابق امریکی سینیٹر لیری پریسلر نے کہا ہے کہ صدر کلنٹن کے پاکستان جانے کا مطلب ڈکٹیٹر شپ کی منظوری دینا ہے۔ امریکی سینیٹر ٹم جانسن نے صدر کو خط لکھا ہے جس میں کہا گیا ہے کہ اگر صدر پاکستان نہ گئے تو دورہ کا کوئی فائدہ نہیں ہو گا۔

آخری سہ ماہی میں بلدیاتی الیکشن

وفاقی حکومت نے چاروں صوبوں کو ہدایات جاری کی ہیں کہ اس سال کی آخری سہ ماہی میں بلدیاتی الیکشن کے انتظامات کریں۔ اس ہدایت کے بعد گورنر پنجاب نے شفاف الیکشن کے لئے سفارشات طلب کر لی ہیں۔ خیال ہے کہ امیدواروں کی تعلیمی اہلیت' طریق انتخاب اور حلقہ بندیوں کے حوالے سے لوکل گورنمنٹ آرڈی ننس میں ترمیم کی جائے گی۔

کلنٹن 25 مارچ کو آسکتے ہیں

امریکی صدر کلنٹن نے پاکستان کا دورہ کرنے کا اصولی طور پر فیصلہ کر لیا ہے۔ قابل اعتماد ذرائع نے بتایا ہے کہ ان کے دورہ جنوبی ایشیا کے شیڈول میں ردوبدل پر غور کیا جا رہا ہے۔ خیال ہے کہ یہ دورہ 25 مارچ کو ہو سکتا ہے۔ صدر کلنٹن بھارت کے بعد پاکستان آئیں گے اور پھر بنگلہ دیش جائیں گے۔

میں نہ ہوتا تو

سابق صدر فاروق لغاری نے کہا ہے کہ میں نہ ہوتا تو بینظیر کبھی لیڈر نہ بنتیں۔ وہ میری وجہ سے لیڈر بن سکی ہیں۔ انہوں نے کہا کہ اگر صدر کلنٹن نے پاکستان کا دورہ نہ کیا تو اسکے جنوبی ایشیا پر بہت برے اثرات ہونگے۔

نیب افسران کو وصولی کا 5 فیصد ملے گا

قومی احتساب بیورو (نیب) کے چیئرمین لیفٹیننٹ جنرل سید محمد امجد نے کرپشن اور بدعنوانی کے ذریعے لوٹ مار کرنے والوں سے رقوم کی وصولی کرانے میں کامیاب ہونے والے افسران کو کل وصول شدہ رقم کا پانچ فیصد بطور انعام دینے کی منظوری دے دی ہے چیئرمین نیب نے اپنے تمام عملہ کی تنخواہیں اور مراعات اپنی صوابدید سے مقرر کر دی ہیں۔ افسروں کو پارلیمانی لاجز میں رہائش گاہیں الاٹ کر دی گئی ہیں۔ بری فوج سے 35' بحریہ سے 11' اور فضائیہ سے 8 افسر اور جوان ڈیپوٹیشن پر حاصل کئے جا رہے ہیں۔

دودھ شہد کی نہر بہانے کا کب کہا تھا؟

چیف ایگزیکٹو کے مشیر برائے قومی امور جاوید جبار نے کہا ہے کہ ہم نے کب دودھ شہد کی نہریں بہانے کا ٹائم فریم دیا تھا جو پراپیگنڈہ کیا جا رہا ہے کہ حکومت سے بڑی امیدیں تھیں لیکن اب رفتار سست ہو گئی ہے۔ انہوں نے کہا کہ ہم ایوب خان والی کنٹرولڈ ڈیموکریسی نہیں لا رہے نچلی سطح پر اختیارات کی منتقلی سے حقیقی جمہوریت آئے گی۔

کلثوم نواز کی مسلم لیگیوں سے ملاقاتیں

بیگم کلثوم نواز نے معطل مسلم لیگی ارکان اسمبلی سے ملاقاتیں شروع کر دی ہیں یہ ملاقاتیں نواز شریف کی ہدایت پر ہوئیں۔ ملنے والوں میں تہمینہ دولتانہ' طارق عزیز' میاں منیر' سردار کامل عمر' راجہ افضل اور خواجہ سعد رفیق شامل ہیں۔ بیگم کلثوم نواز نے کہا کہ نواز شریف نے ملک و قوم اور پارٹی کیلئے جو قربانیاں دیں ان کا تقاضا ہے کہ پارٹی کے لوگ آگے بڑھیں۔ ہمیں حق کے لئے کام کرنا چاہئے۔ کامل عمر نے کہا ملاقات میں کارکنوں کو متحرک کرنے کی ہدایت کی گئی ہے۔

پی سی او کے تحت حلف کا مشورہ دینے والا

قومی سلامتی کونسل کے رکن اور ممتاز ماہر قانون شریف الدین پیرزادہ نے کہا ہے کہ ججوں سے پی سی او کے تحت حلف لینے کا مشورہ صدر تارڑ نے دیا تھا۔ صدر تارڑ نے اس سلسلے میں خود بھی ججوں سے رابطہ کیا۔ انہوں نے کہا کہ میں نے پی سی او کا حکم نامہ بنانے میں قانونی مشاورت کی۔ ایک اخبار کو انٹرویو میں انہوں نے کہا کہ جنرل ضیاء الحق کے فوجی اقتدار اور موجودہ حکومت میں کوئی فرق نہیں۔

فیصلے سے پہلے خوفناک ماحول

معطل قومی اسمبلی کی پبلک اکاؤنٹس کمیٹی کے چیئرمین اور مرکزی مسلم لیگی رہنما ایم حمزہ نے کہا ہے کہ طیارہ سازش کیس کے عدالتی فیصلے سے پہلے ہی خوفناک ماحول شکوک کا باعث ہے۔ کلفٹن کا پورا علاقہ فوج اور رینجرز کی تحویل میں ہے۔ سماعت کے انتظامات پر لاکھوں روپے خرچ کرنے کا کوئی جواز نہیں۔

جنرل پرویز صدر کا عہدہ سنبھالیں

سابق چیف آف آرمی سٹاف اور عوامی قیادت پارٹی کے سربراہ جنرل (ر) مرزا اسلم بیگ نے کہا ہے کہ جنرل پرویز مشرف صدر کا عہدہ سنبھال کر سویلین وزیراعظم کا اعلان کریں۔ 2000ء بلدیاتی اور 2001ء قومی اسمبلی کے انتخابات کا سال ہے۔ جنرل پرویز مشرف صدر کے عہدہ کے لئے آئیڈیل شخصیت ہیں۔

مسلم لیگ میں انتشار شدت پکڑ رہا ہے

ریڈیو تہران نے اپنے تبصرے میں کہا ہے کہ حکومت کے خلاف تحریک چلانے کے مسئلے پر مسلم لیگ میں اختلافات پیدا ہو گئے ہیں۔ بیگم کلثوم نواز بلا تاخیر تحریک شروع کرنے پر زور دے رہی ہیں جبکہ پنجاب سے تعلق رکھنے والے مسلم لیگی اس کی مخالفت کر رہے ہیں۔ اعجاز الحق اور راجہ ظفر الحق تحریک چلانے کے مخالف ہیں۔

بلڈ پریشر
دور حاضرہ کی پریشان کن مرض کا بفضلہ تعالیٰ انتہائی تسلی بخش علاج۔ ہائی بلڈ پریشر ہو یا لو بلڈ پریشر۔ ہائی B.P. سے پیدا شدہ عوارض کے موثر علاج کیلئے رابطہ فرمائیے۔
اوقات مشورہ 5 تا 7:30 بجے شام
محمود ہومیوپیتھک سٹور اینڈ کلینک۔ اقصیٰ چوک ربوہ

البشیرز
خالص سونے کے اعلیٰ زیورات کیلئے
پیج
جیولرز اینڈ بوتیک
ریلوے روڈ گلی نمبر 1 ربوہ۔
فون 510-04524
پروپرائٹر : ایم بشیر الحق اینڈ سنز

محبوب عالم اینڈ سنز بنیاد 1924ء
MAS
دی راجپوت سائیکل ورکس
24۔ نیلا گنبد لاہور۔ فون 7237516
پروپرائٹرز۔ نصیر احمد راجپوت۔ منیر احمد اظہر راجپوت

کریم سائیکل سٹور
پاکستانی وامپورٹڈ بائیسکل اور سپیئر پارٹس کے ہول سیل وریٹیلر
21/6 مول چند سٹریٹ نیلا گنبد لاہور۔ فون 7314061

ہماری ہاں کوکنگ رینج' روم ہیٹر' گیزر' ہر طرح کے ڈونکی پمپ دستیاب ہیں۔ نیز ریپئرنگ کا کام بھی تسلی بخش کیا جاتا ہے۔
الفضل الیکٹرونکس
کالج روڈ نزد اکبر چوک ۔ ٹاؤن شپ لاہور
فون آفس 042-5114822, 5118096

فونٹین بائیسکل پاکستانی وامپورٹیڈ نئی بائیسکل و سپیئر پارٹس
لندن سائیکل سٹور
مول چند سٹریٹ نیلا گنبد۔ لاہور
Email: ignam@hexlinx.net
فون آفس 042-7312950

دمہ' پرانی کھانسی' زکام' چھینکیں' انفلوئنزہ

دمہ' سانس کی تنگی کا مستقل علاج	Asthma Course	Rs. 100/-
نیا زکام بچوں کا زکام (خوش ذائقہ ٹکیاں)	Cold Cure Tabs	Rs. 20/-
پرانا بار بار لگنے والا زکام	Cold Cure Caps	Rs. 25/-
نئی کھانسی بچوں کی کھانسی کیلئے خوش ذائقہ ٹکیاں	Cough Cure Tabs	Rs. 20/-
پرانی یا بار بار ہونے والی کھانسی کیلئے	Cough Cure Caps	Rs. 25/-
چھینکیں یا ایسا زکام جس میں چھینکیں زیادہ آئیں	Sneezing Cure Caps	Rs. 25/-
انفلوئنزہ بخار' فلو' چھینکوں زکام کے ساتھ حرارت ہونا	Influenza Cure Tabs	Rs. 20/-
نزلہ زکام' انفلوئنزہ' ناک کی بندش' میں سونگھنے سے آرام	Flue Curative Smell	Rs. 25/-

تفصیلی لٹریچر مفت طلب فرمائیں۔ بذریعہ ڈاک Rs.5/- کے ٹکٹ ارسال فرمائیں۔
کیوریٹو میڈیسن کمپنی انٹرنیشنل۔ ربوہ
فون کلینک 419-771
ہیڈ آفس 213156
سیلز 211283

CPL No. 61